سوال

(10) سب سے پہلے خدا نے میرا نور پیدا کیا) کیا یہ حدیث صحیح ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(اول ما خلق اللہ نوری) (سب سے پہلے خدا نے میرا نور پیدا کیا) کیا یہ حدیث صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث زبان زد صوفیائے کرام ضرور ہے چنانچہ مکتوبات امام زبانی مجدد الف ثانی میں و نیز دیگر صوفیائے کرام نے بھی ذکر کی ہے مولود کی کتابوں میں علی الخصوص ذکر کی جاتی ہے ابن الجوزی کے رسالہ میلاد النبی میں ان لفظوں سے بھی بیان کیا ہے۔ (اول ما خلق اللہ نوری و من نوری خلق جمیع الکائنات) بعض کتب میں مرقوم ہے۔ (انا من نور اللہ والمؤمنون نوری) یہ سب کی سب لوگوں کی تراشی ہوئی حدیثیں ہیں جن کی صحت قطعًا ثابت نہیں بلکہ معمد (اول ما خلق اللہ القلم) کے صریح خلاف ہے اور اس حدیث سے یہ بات واضح ہو رہی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ خدا کے نور سے جب پیدا ہوئے اور ایمان لانیوالے خدا کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے تو امیں تجزی لازم آئی جو بالاتفاق درست نہیں۔ نفس نبوت کی قدامت حدیث

متی کنت نبیا فقال کنت نبیا و آدم لمنجدل بین الماء والطین

سے ثابت ہے۔ قلم کا وجود بالاتفاق اول ہے۔ اس سے کہا گیا تھا لکھ: جواباً عرض کیا (ما کتب اللہ میاں نے اس سے کہا اکتب تقادیر الخلائق فکتب ما کان ومایکون) اس میں آپ کی نبوت سب کچھ آجاتی ہے۔

اس میں شک نہیں کہ نور کے متعلق جس قدر روایات وارد ہیں ثابت نہیں، ابن الجوزی کی طرف رسالہ میلاد النبی کی نسبت لوگوں نے کی ہے مگر یہ کسی متباع کا مخترعہ ہے یہ اس رسالہ سے بری ہیں ان کی شان اس متہم کی اختراعاتی روایتوں کے بیان سے مبرا ہے۔ مولنا عبد الجلیل سامرودی اخبار اہل حدیث دہلی جنوری ۱۹۵۵ء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد09ص58

محدث فتویٰ